انتقاد

ارشادات نبویؐ | ناشر شعبۂ تعلیم و مطبوعات، محکمہ اوقاف پنجاب، لاہور،
اُردو ترجمہ محمد میاں صدیقی، انگریزی ترجمہ شاھد اللہ فریدی، نظر ثانی رشید احمد جالندھری،
صفحات ۱۰۸، سائز کتابی، کاغذ اعلیٰ، طباعت آفسٹ ٹائپ، قیمت ۵۰/۲ روپے۔
ملنے کا پتہ:- ادارہ فروغِ اسلام، سعید منزل، ۱۶۸- انارکلی - لاہور۔

قرآن اور حدیث گو دو الگ الگ دستاویزات ہیں، لیکن عملی طور پر ایک کو دوسرے سے جدا کرنا ممکن نہیں۔ رسالت مآبؐ کے طفیل قرآن دنیا میں روشناس ہوا، اس کی تعلیمات کا عملی نمونہ آپؐ کا اسوۂ حسنہ ہے۔ جو حدیث کی شکل میں تا قیامت آپؐ کی سنت کو پورا کرتا رہے گا۔ آج ہر طرف مغرب کے ملحدانہ افکار و نظریات کا جو غلبہ ہے۔ اس کی بڑی وجہ اقوال وارشاداتِ نبویؐ سے ہماری عدم واقفیت ہے۔ ہمارے پڑھے لکھے طبقے کے افراد جو مستشرقین کے اسلامی لٹریچر اور اقتصادی امداد کے ساتھ آنے والے غیر ملکی دانشوروں کے غیر اسلامی نظریات سے متاثر ہو جاتے ہیں۔ اس کی بڑی وجہ بھی یہی ہے۔

ایک مدت سے، ایک ایسی کتاب کی ضرورت شدت سے محسوس ہو رہی تھی۔ جس میں قرآن و حدیث کے ان حصوں کو یکجا کر دیا گیا ہو۔ جو تعلیماتِ اسلام پر مشتمل ہوں۔ جن کا انگریزی میں بھی معیاری ترجمہ ہو۔ تاکہ ہمارا انگریزی خواں طبقہ بھی اس سے مستفید ہو سکے، ہماری دانست میں یہ کتاب، کافی حد تک اس ضرورت کو پورا کر سکے گی۔

زیرِ تبصرہ کتاب میں قرآنی حصے کا انگریزی ترجمہ پکتھال کے ترجمے سے اور اُردو ترجمہ ابوالکلام آزاد اور فتح محمد جالندھری کے تراجم سے ماخوذ ہے۔ آیات و احادیث کے حوالے دیئے گئے ہیں۔ دیباچہ میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے چار نبیادی اصولوں

کا ذکر کیا گیا ہے۔ جو شریفانہ زندگی بسر کرنے کے لئے سنگِ میل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ اوامر و نواہی کے ذیل میں مزید نو سنہرے، لازوال اصول بیان کئے گئے ہیں جن کو حرزِ جاں بنانے کا حکم، پروردگار نے رسالت مآبؐ کو دیا تھا۔ یہ ابدی اصول مادی و روحانی زندگی کے لئے ضروری ہیں، جن پر چلنے سے ارتکاب گناہ سے بچنا ممکن ہے۔ گناہ زندگی کی توہین ہے اور زندگی جو عطیۂ الٰہی ہے، اس کی توہین بہرصورت روا نہیں۔

سولہ مختلف عنوانوں کے تحت اکتیس قرآنی آیات اور چھیاسی احادیث پر مشتمل یہ کتابچہ نوجوانوں کے لئے بجا طور پر ایک گائیڈ کا کام دے سکتی ہے۔ جس کے ہوتے ہوئے انہیں کسی لال کتاب (RED BOOK) کے مدد کرنے کی ضرورت نہیں۔

ہماری رائے میں آیاتِ قرآنی اور احادیث کا اصل متن بھی دیا جانا ضروری تھا، اسی طرح عنوانات کا اُردو ترجمہ اور اُردو والے حصے میں فہرست مندرجات کی کمی نمایاں ہے۔ امید ہے آئندہ ایڈیشن میں یہ خامیاں دُور کر دی جائیں گی۔ کیا ہی اچھا ہوتا اگر ٹائیٹل کی زمین کا رنگ بھی سبز ہوتا۔

ضرورت ہے کہ اس کا سستا ایڈیشن بھی شائع کیا جائے تاکہ یہ مفید کتاب ہر گھر میں پہنچ سکے۔ اس کتاب کی اشاعت پر محکمہ اوقاف بجا طور پر مبارک باد کا مستحق ہے۔

آدابِ شہریت | یہ کتاب بھی محکمہ اوقاف، پنجاب لاہور کے شعبۂ تعلیم و مطبوعات نے دو ہزار کی تعداد میں کتابی سائز پر ریڈنگ پریس اردو بازار لاہور سے چھپوا کر شائع کی ہے۔ کتاب کی اشاعت کا مقصد نام سے ظاہر ہے۔ انسانی معاشرے کے عمومی نظم و ضبط کے لئے آج تک جتنے آدابِ معاشرت وضع کئے گئے ہیں، ان سب پر اسلامی آدابِ معاشرت کو بلاشبہ فوقیت حاصل ہے۔ زیرِ تبصرہ کتاب میں اسلامی معاشرے کے انہیں اصولوں کو یک جا بیان کیا گیا ہے۔

ایک سو اٹھائیس صفحات کو چار حصوں آدابِ عامہ، محاسن اخلاق، رذائل اخلاق اور

حقوق و فرائض میں تقسیم کیا گیا ہے پھر ہر حصے کو ذیلی عنوانات ، صفائی کے آداب، آداب مجلس، آداب گفتگو، امانت و دیانت، عہد کی پابندی، سخاوت، ایثار، عدل و انصاف، خوش کلامی، حلم و برد باری، جھوٹ، تہمت اور بہتان، غیبت اور بدگمانی، غداری اور دغا بازی، منافقت اور ریاکاری، ناپ تول، فضول خرچی، رشوت، حقوق والدین، اولاد، زوجین، رشتہ دار، ہمسائے، ضرورت مند، بیمار، مہمان نیز اسلامی برادری کے حقوق میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اور ہر عنوان پر نہایت سادہ پیرائے میں حوالوں سمیت بحث کر کے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ ایک سچے مسلمان کو کن فضائل و اخلاق کا نمونہ ہونا چاہیئے۔

کتاب کی قیمت کہیں درج نہیں ہے۔ یہ بڑے خوبصورت ٹائپ میں چھپی ہے۔ جس کے پڑھنے سے آنکھوں کو گرانی محسوس نہیں ہوتی ، ہر موضوع کو سیدھے سادے لفظوں میں دو تین صفحوں میں بیان کر دیا گیا ہے۔ اور مشکل اور علمی الفاظ و اصطلاحات سے اجتناب کیا گیا ہے۔ جس سے اس کی افادیت بڑھ گئی ہے۔ بچے بوڑھے سب یکساں طور پر استفادہ کر سکتے ہیں۔

آج کے دور میں یہ تلخ حقیقت سامنے آتی ہے کہ مسلمان اپنی روایات کو بھولتے جا رہے ہیں۔ آج کا مسلمان اسلامی اخلاق اور اسلامی حسن سلوک سے بے بہرہ ہے۔ اسے نہیں معلوم کہ اختلاف کی صورت میں اس کا صحیح طرزِ عمل کیا ہونا چاہیئے۔ چوں کہ اجتماعی زندگی، انفرادی زندگی پر مبنی ہے۔ اس لئے اسلام نے اجتماعی زندگی کی تشکیل اور تعمیر کے لئے انسان کی انفرادی زندگی کے سنوارنے پر زور دیا ہے۔ اور انسان کے اندرونی امراض مثلاً بغض و حسد، مکر و فریب، لالچ اور ہوس کا شافی علاج مہیا کیا ہے۔ لہذا جو لوگ اسلامی درد رکھتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ مسلمان اسلامی شعائر کو اپنائیں۔ وہ اس کتاب کو ہاتھوں ہاتھ لیں گے۔ محکمہ اوقاف کی یہ کاوش اس قابل ہے کہ اس کے کئی کئی نسخے اسکولوں، کالجوں کی لائبریریوں اور عام دارالمطالعوں میں موجود ہوں۔ تاکہ ہر خاص و عام اس سے کما حقہٗ مستفید ہو سکے۔ (انوار صولت)